فتویٰ نمبر:[۶۸۱] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[۰۷/۰۳/۲۰۲۵]

سوال

کیا سورۃ یٰسین روزانہ پڑھنی چاہیے؟ کیا اس کی کوئی خاص فضیلت ثابت ہے؟

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

سورۃ یٰسین قرآن مجید کی ایک عظیم سورت ہے، اور اس کی تلاوت دیگر سورتوں کی طرح باعثِ برکت و ثواب ہے۔ تاہم، اسے روزانہ کسی مخصوص مقصد کے لیے لازم سمجھ کر پڑھنا یا باقی قرآن کو چھوڑ کر صرف اسی سورت کی تلاوت پر اکتفا کرنا شرعی طور پر درست نہیں۔

بعض لوگ سورۃ یٰسین کی تلاوت کے دوران جہاں "مبین" کا لفظ آتا ہے، وہاں سے دوبارہ تلاوت شروع کرتے ہیں اور ہر "مبین" پر یہی عمل دہراتے ہیں۔ یہ طریقہ کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں، بلکہ ایسی مخصوص قراءت کو دین میں بطور لازم رائج کرنا بدعت کہلائے گا۔

سورۃ یٰسین کی الگ سے فضیلت کے بارے کوئی صحیح حدیث ثابت نہیں ہے، البتہ کئی ایک ضعیف اور موضوع روایات بیان کی جاتی ہیں، جیسے:

۱. "إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ قَلْبًا وَقَلْبُ الْقُرْآنِ يَس".

"ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے، اور قرآن کا دل سورۃ یٰسین ہے"۔

یہ روایت سخت ضعیف بلکہ موضوع ہے۔

۲. "اقْرَؤُوا يَس عَلَى مَوْتَاكُمْ".

"اپنے مُردوں پر سورۃ یٰسین پڑھو"۔

اس روایت کو بھی امام البانی رحمہ اللہ سمیت دیگر محدثین نے ضعیف قرار دیا ہے۔

لہذا، سارے قرآن کی طرح سورۃ یٰسین کی تلاوت بھی ضرور کرنی چاہیے، مگر اسے کسی مخصوص وقت، مخصوص طریقے یا کسی خاص مقصد کے لیے لازم سمجھنا صحیح نہیں۔ قرآنِ مجید مکمل ہدایت کا ذریعہ ہے، اور

ہمیں تمام سورتوں کی تلاوت اور ان پر عمل کرنا چاہیے۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ محمد إدریس اثری حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ مفتی عبد الولی حقانی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحنان سامرودی حفظہ اللہ